دل کی بات　　　مدیر

این آر او کی برکت، جھوٹے وعدے اور لانگ مارچ

پاکستانی بساطِ سیاست پر سیاست بازوں کی طبع آزمائی جاری ہے۔ حکمرانوں نے سیاسی کہہ مکرنیوں، وعدہ خلافیوں، عہد شکنیوں اور گرگٹ کی طرح رنگ بدلنے کی انوکھی مثالیں قائم کی ہیں۔ صدرِ مملکت جناب آصف علی زرداری اس کھیل میں اپنی صلاحیتوں کو جس طرح منوانے کی کوششیں کر رہے ہیں، وہ قطعی طور پر اس منصب کے منافی ہیں۔ پیپلز پارٹی کو اقتدار کے تقسیم کاروں کی طرف سے ''این آر او'' کی برکت سے حکومت ملی اور اسی کے فیض سے سابق صدر جنرل پرویز مشرف محفوظ راستے سے ایوانِ اقتدار سے باہر نکل گئے۔ صدر زرداری نے لندن میں بے نظیر اور نواز شریف کے درمیان طے ہونے والے ''میثاقِ جمہوریت'' اور اپنے اور نواز شریف کے درمیان طے پانے والے ''معاہدۂ مری'' پر دستخطوں کے باوجود عمل درآمد سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ ''یہ معاہدے کوئی صحیفے نہیں ہیں۔''

جو تمہاری طرح تم سے کوئی جھوٹے وعدے کرتا
تمہی منصفی سے کہہ دو، تمہیں اعتبار ہوتا

وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے پارلیمنٹ میں اپنی پہلی تقریر میں معزول چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی بحالی کا اعلان کیا تھا لیکن وہ بھی سید یوسف رضا زرداری ہوگئے ہیں۔ افتخار چودھری، قریہ قریہ، کوچہ کوچہ عدلیہ کی آزادی اور آئین کی پاسداری کی دہائی دے رہے ہیں۔ ملک بھر کے وکلاء اُن کے شانہ بشانہ اور قدم بہ قدم داستانِ وفا رقم کر رہے ہیں۔ وکلاء برادری نے ۹ مارچ کے لانگ مارچ کو فیصلہ کن مرحلے تک پہنچانے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اللہ کرے کہ مارچ کا لانگ مارچ سابقہ لانگ مارچ کی طرح سازشوں کی بھینٹ نہ چڑھے۔ صدر زرداری نے تو کہہ دیا ہے کہ ''دیکھیں وکلاء کے لانگ مارچ سے کیسے نمٹتا ہوں؟''

دیکھیں، کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

اُدھر مرکز، پنجاب، رسہ کشی میں سلمان تاثیر، شہباز پر جھپٹنے کی سعیٔ لاحاصل کر رہے ہیں۔ اس کا نتیجہ بھی وہی نکلے گا جو بے نظیر اور نواز شریف کے دور میں نکلا تھا۔ سوات، وزیرستان، وانا اور بلوچستان کی صورتِ حال ملکی سلامتی کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ وہاں کے مسائل کا حل فوجی آپریشن نہیں۔ بے گناہ قبائلی، امریکی و پاکستانی فورسز کے میزائلوں کی زد میں ہیں۔ عام شہری مر رہے ہیں جنھیں دہشت گردوں کی ہلاکت قرار دے کر فتح کے جھنڈے گاڑے جا رہے ہیں۔ حکمران ملک کے حال پر رحم کریں اور مرحوم مشرقی پاکستان والا آموختہ نہ دہرائیں۔ امریکی غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر نئی حکمتِ عملی وضع کریں۔ ورنہ ملک کی سلامتی اور خود مختاری کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ (آمین)